پنجاب میں علوم القرآن وتفسیر القرآن کے مخطوطات

اسلوب ومنہج

Style and Approach of the Manuscripts of the Exegesis/
Commentary and the Sciences of the Holy Quran in Punjab

رفیع الدین: پی ایچ ڈی سکالر، شعبہ علوم اسلامیہ، جامعہ سرگودھا
ڈاکٹر فرحت نسیم علوی: اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف سرگودھا، سرگودھا

Abstract

Muslim scholars have made great contributions in Quranic Sciences all over the world. In this specific branch of knowledge Sub-continent is not for behind than any other part of the world, especially the province of the Punjab. In the Punjab, manuscripts on Quranic Sciences and exegesis is such an valuable treasure which is an adornment of madaris, universities and private libraries quite obscured from public eye. There is extreme need to take this valuable treasure from clandestine corner of forgetfulness to a place of exhibition. This article is an important link in this regard. Centuries old manuscripts are under our consideration in this article. The basic task of our research is to throw light on the number of manuscripts, style, ideologies, thought, influences, religious purposes, characteristics, merits and demerits. The narrative for the topic of research is based on analytical and critical approach .

Key words: Manuscripts, Quranic Sciences, Introduction, Analytical Study.

پنجاب میں مدارس، جامعات اور نجی کتب خانوں کی زینت علوم القرآن کے مخطوطات ایک عظیم المرتبت خزانہ ہے۔یہ خزانہ محققین اور عوام الناس کی نظروں سے پوشیدہ ہے جسے منظر عام پر لانے کی شدید ضرورت ہے۔اس موضوع پر ہر علاقے، ہر زبان اور ہر دور میں لکھا گیا۔پنجاب میں دوسری زبانوں کے ساتھ ساتھ اردو میں بھی یہ کام مدتوں سے جاری ہے۔ان میں ہمارے پیش نظر ان مخطوطات کا تحقیقی وتحلیلی مطالعہ ہے جو ہنوز طبع ہو کر شائع وذائع نہیں ہوئے۔اس تحقیقی مضمون میں ان مخطوطات کے فنی وفکری محاسن ونقائص کو بیان کیا گیا ہے۔

مقالہ ھٰذا میں پنجاب میں علوم القرآن و تفسیر القرآن کے مخطوطات کا تحقیقی و تحلیلی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔

جامعہ پنجاب لاہور کے مندرجہ ذیل مخطوطات زیر بحث آئے:۔

''تفسیر سورۃ العصر تا سورۃ الفاتحہ (اردو)''، ''تفسیر مرتضوی 56-1 (منظوم اردو)''، '' تفسیر پارہ عم اردو'' تفسیر پارہ عم اردو (چراغ ابدی)''۔

دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری لاہور کے مندرجہ ذیل مخطوطات زیر بحث آئے ہیں:۔

''تفسیر القرآن پارہ عم اردو (چراغ ابدی)''، ''معارف القرآن سورہ حجر'' ۔

جامعہ اسلامیہ ادارہ اشرف التحقیق لاہور کا ایک مخطوطہ ''معارف القرآن سورہ حجر'' زیر بحث آیا ۔سنٹرل پبلک لائبریری بہاول پور کا ایک

مخطوطہ ''قرآن مجید مترجم از شاہ عبدالقادر معہ حاشیہ تفسیر موضح القرآن'' زیر بحث آیا۔ مسعود جھنڈیر ریسرچ لائبریری میلسی (وہاڑی) کے مندرجہ

ذیل مخطوطات زیر بحث آئے ہیں:۔

تفسیر سورۃ فاتحہ اردو''، ''تفسیر سورہ الرحمن''، ''قرآنِ پاک۔۔۔۔اردو ترجمہ (قرآن شریف مترجم اردو)''۔

-----مخطوطات در جامعہ پنجاب لاہور------

تفسیر سورۃ العصر تا سورۃ الفاتحہ (اردو)

مخطوط نمبر 1202-4255 در جامعہ پنجاب لاہور

موضوع:	تفسیر القرآن	**مؤلف:**	مراد اللہ انصاری سنبلیؒ
کاتب:	نام نامعلوم	**مخطوطہ نمبر:**	4255
اوراق:	36	**تقطیع:**	8"x5"
شیرانی نمبر:	1202	**خط:**	نستعلیق

آغاز: " (بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ)(وَالۡعَصۡرِ) (1)۔بحرمت روزکار وقیلہ بحرمت شب وروز وقیلہ نماز دیگر" (2)۔

اختتام:

" (وَ لَا الضَّآلِّيۡنَ)(3)اور گمراہونکی راہ مین ہمکو مت جانی دی۔گمراہی کی راہکو ہماری نظر و نمین۔اچھا متکر دی ہر کام مین ہر عمل مین ہر بات مین ہر حالمین تیری ہدایت نہین وہ کام خوار ہی جس عمل مین تیرے قبولیت نہین وہ عمل بی فائدہ ہی جس بات مین تیری بات نہین وہ باات خراب ہی جس حال میں تیرا کرم نہین وہ حال پریشان ہی ہمکو اون لوکون مین مت ملاؤ جو لوک اپنا بہلا برا نہین جانتین" ۔(4)

تحقیق و تجزیہ

مخطوط کی کیفت

مخطوط کا کاغذ اور جلد پرانے اور بوسیدہ ہیں۔اکثر مقامات پر داغ، دھبے، بوسیدگی اور دیمک خوردگی کے آثار ہیں۔عبارت پڑھنے میں کافی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔مخطوطہ میں متن کم اور حاشیہ زیادہ ہے۔متن کی طرح حاشیہ بھی تشریحات سے بھرا ہے۔

طرز تحریر

مخطوطہ " سورۃ العصر " سے شروع ہوتا ہے اور (وَ لَا الضَّآلِّيۡنَ) کے ترجمہ اور تشریح پہ ختم ہوتا ہے۔ (وَالۡعَصۡرِ تا وَالنَّاس) تمام تر مخطوط سیاہ روشنائی سے لکھا گیا ہے۔متن اور ترجمہ اندرون صفحہ جب کہ تفسیر حاشیہ میں دی گئی ہے۔سورۃ الفاتحہ میں متن سرخ روشنائی سے جب کہ ترجمہ اور تشریح سیاہ روشنائی سے لکھے گئے ہیں۔اس سورۃ میں متن ترجمہ اور تفسیر اندرون صفحہ دیے گئے ہیں۔دائیں صفحہ کے اوپر درمیان میں ورق نمبر دیا گیا ہے۔

طرز تالیف

آیات قرآنیہ اور اس کا ترجمہ اور تفسیر کچھ اس طرح تحریر ہے:۔

'' (وَ لَا الضَّآلِّيۡنَ)اور گمراہو نکی راہ مین ہمکو مت جانی دی۔ گمراہی کی راہکو ہماری نظرو نمین۔اچھا متکردی ہر کام مین ہر عمل مین ہر بات مین ہر حالمین تیری ہدایت نہین وہ کام خوار ہی جس عمل مین تیرے قبولیت نہین وہ عمل بی فائدہ ہی جس بات مین تیری بات نہین وہ بات خراب ہی جس حال میں تیرا اکرم نہین وہ حال پریشان ہی ہمکواون لوکون مین مت ملاؤجو لوک اپنا بھلا برا نہین جانتین'' (5).

املا کی اغلاط

مخطوطہ میں کہیں کہیں املا کی اغلاط بھی پائی جاتی ہیں۔

تفسیر مرتضوی56-1 (منظوم اردو)

مخطوط نمبر1301-4354در جامعہ پنجاب لاہور

موضوع:	تفسیر القرآن منظوم	مؤلف:	نامعلوم
کاتب:	نام نامعلوم	مترجم:	سید احمد
مخطوطہ نمبر:	4354	اوراق:	56
تقطیع:	8"x5"	شیرانی نمبر:	1301
خط:	نستعلیق		
مائیکروفلم بنایا گیا:	از مسعود احمد 30.4.2001		

تحقیق و تنقید

مخطوط کی کیفت

مخطوط کا کاغذ اور جلد اچھی حالت میں ہے۔ کہیں کہیں داغ، دھبے اور بوسید گی کے آثار بھی نظر آتے ہیں۔ عبارت پڑھنے میں کافی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ دراصل دو مخطوطات کو ایک ہی جلد میں اکٹھا کر دیا گیا ہے۔ صفحہ نمبر56-1 تفسیر مرتضوی اور86-57 ترجمہ اردو تنبیہ الغافلین ہے۔

طرز تحریر

مخطوطہ میں متن قرآنی کم، حدیث اور نظم زیادہ ہے۔ صفحات کا زیادہ تر حصہ نظم پر مشتمل ہے۔ تمام عبارت اندرون صفحہ دی گئی ہے۔ حاشیہ تشریحات سے خالی ہے۔

سوائے سرخیوں کے تمام تر مخطوط سیاہ روشنائی سے لکھا گیا ہے۔ قال اللہ تعالیٰ، حدیث در تحقیق معنی درمیان معنی حدیث قدسی، در مدح اہل بیت وغیرہ کی سرخیاں سرخ روشنائی سے لکھی گئی ہیں۔ دائیں صفحہ کے اوپر درمیان میں ورق نمبر دیا گیا ہے۔ مخطوطہ کے سرورق پہ یہ الفاظ درج ہیں:۔

۱۔ تفسیر مرتضوی 56-1 (منظوم اردو) نام ایں معلوم نیست
(دیکھئے ورق 15)

۲۔ ترجمہ اردو تنبیہ الغافلین از سید احمدؒ 86-57 (منظوم اردو)"

طرز تالیف

آیات قرآنیہ اور اس کا ترجمہ اور تفسیر کچھ اس طرح تحریر ہے:۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ (6).

جو کوئی دشمن ہو اللہ کا   اور ملایک اور نبی اللہ کا
اور میکائیل جبرائیل آمین کا   پس خدا ہیکا عدو الکافرین (7).

املا کی اغلاط

مخطوطہ میں کہیں کہیں املا کی اغلاط بھی پائی جاتی ہیں۔

تفسیر پارہ عم اردو

مخطوط نمبر 1302-4355 در جامعہ پنجاب لاہور

موضوع:	تفسیر القرآن	**مؤلف:**	نامعلوم		
کاتب:	نام نامعلوم	**مخطوطہ نمبر:**	4355		
اوراق:	36	**تقطیع:**	8"x5		
شیرانی نمبر:	1302	**خط:**	نستعلیق		

آغاز: عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ (8). کیا بات پوچھتی ہین لوگ آپسمین (9)۔

اختتام: مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (10). جنو یا ادمیون میں سی فائدہ حدیث شریف مین فرمایا ان سورتون برابر کوئی نہیں پناہ کی واسطے تمام شد (11)۔

تحقیق و تجزیہ

مخطوط کی کیفیت

مخطوط پرانے کاغذ پر تحریر کردہ ہے۔ جلد اچھی حالت میں ہے۔جب کہ اوراق بوسیدگی کی طرف مائل ہیں۔ کہیں کہیں پانی کے داغ اور دھبوں کے نشانات پڑ گئے ہیں۔ عبارت صاف ستھری اور آسانی سے پڑھے جانے کے قابل ہے۔ مخطوطہ میں صفحہ کے چاروں اطراف ڈیڑھ انچ حاشیہ چھوڑا گیا ہے۔ اندرونی جانب بھی حاشیہ ڈیڑھ انچ ہے مگر پون انچ جلد کی سلائی میں آگیا ہے۔

طرز تحریر

مخطوطہ ''سورۃ النباء مکیۃ وھی اربعون آیات، (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) (عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ) کیا بات پوچھتی ہین لوگ آپسمین'' سے شروع ہوتا ہے اور'' (مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ) جنو یا ادمیون میں سی۔ فائدہ حدیث شریف مین فرمایا ان سورتون برابر کوئی نہیں پناہ کی واسطے تمام شد'' پہ اختتام پذیر ہوتا ہے۔ سور کا نام، مکی و مدنی، تعداد آیات، رموز واو قاف، آیات اور رکوع کی علامات ''تمام شد'' وغیرہ سرخ روشنائی سے لکھا گیا ہے۔ متن، ترجمہ اور تفسیری حواشی سیاہ روشنائی سے لکھے گئے ہیں۔ دائیں صفحہ کے اوپر درمیان میں ورق نمبر دیا گیا ہے۔

طرز تالیف

آیات قرآنیہ اور اس کا ترجمہ اور تفسیر کچھ اس طرح تحریر ہے:۔

''فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ'' (12) اور اوسکی گردن مین رسی ہی مونج کی۔ فائدہ ابولہب حضرت کا چچا تہا کفر کی ماری حضرت کی زد میں پڑا ایک بار حضرت نی سب سب [سب شاید ایک دفعہ لکھا جانا چاہیے تھا] قریش کو جمع کیا۔اوسنے پہتریہکا [بہتیرا کہا] کہ دیوانہ لوگون کو ناحق پکارتا ہی اور اوسکی

عورت سخت دشمنی کرتی حسنت [حسد] کی ماری ایند ہن جنکل [جنگل] سے آپ لاتی اور کانٹی حضرت کی راہ میں ڈالتی کہ انی [انہیں] جاتی کو چہبین (13)۔

املا کی اغلاط

مخطوطہ میں اکثر مقامات پر اغلاط بھی پائی جاتی ہیں۔ مثلاً مذکورہ بالا عبارت میں:۔

حضرت نی سب سب قریش کو جمع کیا۔

اوسنے پہتر یہکا کہ دیوانہ لوگون کو ناحق پکارتا ہی

اور اوسکی عورت سخت دشمنی کرتی حسنت کی ماری ایند ہن جنکل سے (14).

تفسیر پارہ عم اردو (چراغ ابدی)

مخطوطہ در مخطوطات شیرانی جامعہ پنجاب لاہور 13 صفر 1255ھ

موضوع:	تفسیر القرآن	**مؤلف:**	میر عزیز اللہ بن میر عالم الحسینی
کاتب:	نام نامعلوم		ھم رنگ
اوراق:	234	**محاورہ:**	اور نگ آبادی
مخطوطہ نمبر:	703	**خط:**	نستعلیق
تقطیع:	19x23cm		

آغاز: ''بہترین تفسیر حمد الٰہی اور خوشترین تقریر نعت رسالت پناھی''

اختتام: یہ تفسیر خوش ترتیب (عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ) کی تصنیف سیدی۔۔۔میر عزیز اللہ بن میر عالم تمت تمام شد۔

کیفیت:

یہ تفسیر قرآن کریم کے تیسویں پارے پر مشتمل ایک علمی تصنیف ہے۔ تفسیر بیضاوی مولانا یعقوب چرخیؒ اور علامہ زمخشری کے حوالے جا بجا موجود ہیں۔اس تفسیر کا تاریخی نام چراغ ابدی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ 1262ھ ہے۔خط معمولی اور املا کی غلطیاں بکثرت موجود ہیں۔یہ تفصیلات جامعہ

پنجاب کی مرکزی لائبریری میں موجود مخطوطات شیرانی کی فہرست سے ملی ہیں جب کہ مخطوطہ تلاش بسیار کے باوجود جامعہ کی لائبریری سے دستیاب نہ ہوسکا۔دل چسپ بات یہ ہے کہ دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری سے ایک مخطوطہ اسی نام سے ملا ہے۔ مخطوطہ شیرانی میں دی گئی ساری معلومات بعینہ دیال سنگھ ٹرسٹ والی لائبریری کے مخطوطے پر صادق آتی ہیں۔ان دونوں میں بیک سرے مو بھی فرق نہیں ہے حتیٰ کہ تقطیع،اوراق کی تعداد،آغاز و اختتام، کیفیت اور مخطوطہ نمبر بھی وہی ہے۔

۔۔۔۔مخطوط در دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری لاہور۔۔۔۔

تفسیر القرآن پارہ عم اردو(چراغ ابدی)

مخطوطہ در دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری لاہور 13 صفر 1255ھ

موضوع:	تفسیر القرآن	**مؤلف:** عزیز اللہ ابن میر عالم الحسینی،القادری	
کاتب:	نام نامعلوم	النقشبندی اورنگ آبادی المتخلص بہ ہم رنگ	
اوراق:	468234	**محاورہ:** اورنگ آبادی	
کلاس نمبر:	703	**خط:** نستعلیق	
ایکسیشن نمبر:	DC	**تقطیع:** 19x23cm	

تحقیق و تجزیہ

مخطوط کی کیفت

مخطوط دو صدیاں قبل کاغذ پر تحریر شدہ ہے۔ مجلد حالت میں ہے۔ہاتھ لگانے سے کاغذ پھٹنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ مرور ایام سے جابجا داغ اور دھبے پڑ گئے ہیں۔ مگر پھر بھی عبارت صاف ستھری اور آسانی سے پڑھی جا سکتی ہے۔ مخطوطہ میں صفحہ کے بیرونی اور زیریں جانب دو دو سینٹی میٹر اور بالائی اور اندرونی جانب ڈیڑھ ڈیڑھ سینٹی میٹر حاشیہ چھوڑا گیا ہے۔بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ اندرونی جانب بھی دو سینٹی میٹر ہی حاشیہ چھوڑا گیا ہوگا جب کہ آدھا سینٹی میٹر جلد کی سلائی میں آگیا۔ مخطوطہ کے حاشیہ میں ورق نمبر نہیں دیا گیا اور نہ پھٹنے کے خوف سے ورق گنے جا سکے۔اندازہ ہے کہ کم و بیش دو سو سے زیادہ اوراق ہوں گے۔

سبب تالیف

مؤلف مخطوطہ کا تعارف ان الفاظ سے شروع کرتا ہے اور طرز تفسیر کچھ اس طرح ہے:۔

''بہترین تفسیر حمد الٰہی اور خوش ترین تقریر نعت رسالت پناہی صلی اللہ علیہ وآلہ وصاحبہ صلوٰۃ منصونۃ عن التناہی اما بعد بہت عرض کرتاہی دوستداروں نسی'' ان الفاظ سے مؤلف اپنی اردو تفسیر کا سبب بیان کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ میں نے جب دیکھا اکثر تفاسیر عربی اور فارسی میں ہیں جن کو سمجھنے کے لیے بعض اہل ہند کی کم علمی مانع ہے۔اگرچہ بعض دوستوں نے ہندی آمیز زبان میں تفسیر لکھی ہے لیکن اس سے ہندی زبان کا لطف پورا نہیں ہوتا جس سے بندہ کے دل میں خیال آیا کہ ہندی زبان اور اورنگ آباد کے لوگوں کے محاورہ میں تفسیر لکھی جائے۔ بعض فوائد جو دوسری کتب تفاسیر میں نہیں ہیں ان کی کمی اس میں پوری کری جائے۔

طرز تحریر

مخطوطہ ''رب یسر بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ وتمم بالخير'' سے شروع ہوتا ہے ''رب یسر اور تمم بالخیر'' سرخ روشنائی جب کہ (بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ) کالی روشنائی سے لکھا گیا ہے۔تسمیہ کے بعد مؤلف مخطوطہ کا تعارف کراتا ہے۔ کہیں کہیں حاشیہ میں اکادکا لفظ تفسیر بیان کرنے کے لیے نظر آتا ہے۔ مخطوطہ کے اختتام پر بوقت بروز یکشنبہ 13 صفر المظفر 1200 ہجری (بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ) درج ہے۔ مخطوطہ میں قرآن کا متن اور حوالہ بین السطور سرخ روشنائی سے لکھا گیا ہے۔جب کہ عام تحریر سیاہ روشنائی میں ہے۔

طرز تالیف

آیات قرآنیہ اور اس کا ترجمہ اور تفسیر کچھ اس طرح تحریر ہے:۔

فَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ (15) عنی پس جسوقت چاہی کہ پڑھی تو ای محمد ﷺ قرآن کتین پس آسرا اور پناہ طلب کر سات اللہ کی شیطان رانی گئے یعنی حصولا لکونین مین آیاہے کہ قولہ تعالیٰ کا فاستعذ باللہ امر ہی بطریق عموم کی خاص کل کیتن کہ کہین۔۔۔''

۔۔۔مخطوط در کتب خانہ جامعہ اسلامیہ ادارہ اشرف التحقیق لاہور۔۔۔۔

معارف القرآن سورہ حجر
مخطوطہ در کتب خانہ جامعہ اسلامیہ ادارہ اشرف التحقیق لاہور
اجمالی تعارف

موضوع:	تفسیر سورہ حجر	**مؤلف:**	محمد ادریس کاندھلوی
کاتب:	منشی محمد یامین صاحب	**صفحات:**	160
اندراج نمبر:	۷۳	**تقطیع:**	14"x8.5"

تحقیق و تجزیہ

مخطوط کی حالت

مخطوط لیگل سائز کے منتشر، سفید اور صاف کاغذات پر لکھا گیا ہے۔ان کاغذات کو ترتیب کے ساتھ ڈاکومنٹ فائل میں ڈال کے تسمہ لگادیا گیا ہے۔فائل کی سرخ رنگ کی پشت پر سفید موٹے مارکر کے ساتھ مخطوطہ کا اندارج نمبر، نام اور سورت کا نام درج ہے۔فائل کی جلد کے گتے اور تسمہ سیاہ رنگ کا ہے۔فائل کے اندر پولی تھین کے شفاف لفافے کاغذات ڈالنے کے لیے لگے ہوئے ہیں جن کے اندر ان اوراق کو ڈالا گیا ہے۔

طرز تحریر

مخطوطہ کے سرورق یعنی پہلے صفحہ پر معارف القرآن، سورہ حجر درج ہے اور کتب خانہ اشرف التحقیق کی مہر ثبت ہے۔ جس پر اندراج نمبر درج ہے۔آیات قرآنیہ اور تفسیر سیاہ روشنائی کے ساتھ جب کہ ترجمہ نیلے قلم سے لکھا گیا ہے۔ کہیں کہیں الفاظ کو سرخ قلم کے ساتھ دائرہ لگایا گیا ہے۔ اندرون صفحات جگہ کم پڑ جانے کی صورت میں کہیں کہیں تفسیر حاشیے میں بھی چند سطور میں لکھ دی گئی ہے۔درون تفسیر اگر کوئی متن بطور حوالہ درج کیا گیا ہے تو اس کے نیچے لکیر کھینچ دی گئی ہے۔دوران تحریر اگر کوئی لفظ حذف ہو گیا تو وہاں سے حاشیہ تک لکیر کھینچ کر وہ لفظ حاشیہ میں لکھ دیا گیا۔ کہیں کہیں

حاشیے میں تفسیر کی خاطر سرخ الفاظ درج ہیں۔ غلطی کی صورت میں الفاظ پر سرخ دائرہ لگا کر صحیح لفظ حاشیہ میں لکھ دیا گیا ہے۔

طرز تالیف

مخطوط معارف القرآن کی مختلف سورتوں کے ترجمہ اور تفسیر کے سلسلے کا حصہ ہے۔ مخطوط کے سرورق کے اگلے حصے پر قدرے بے ترتیبی کی حالت میں ان سورتوں کی فہرست اس طرح درج ہے:

''سلسلہ''

(1)۔سورہ ہود۔	محترم توضیح حسن صاحب
(2)۔سورہ رعد۔	منشی محمد یامین صاحب
(3)۔سورہ ابراھیم۔	حافظ عشرت حسن صاحب ص56
ایضاً	مزید سورہ تا ختم سورت
سورہ حجر	منشی محمد یامین صاحب ص160-36 ختم
سورہ نحل	منشی توضیح حسن صاحب

پہلے ''سورت الحجر مکیۃ وھی تسع وتسعون آیۃ وست رکوعات'' اس کے بعد(بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ) اس کے بعد(الٓرٰ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ وَ قُرۡاٰنٍ مُّبِیۡنٍ(16))اور اس کے نیچے ترجمہ اس طرح درج ہے:۔

''یہ آیاتین ہیں کتاب کی اور کھلے قرآن کی'' اس کے نیچے ایک لکیر لگا کر تسمیہ اور تفسیر سورہ حجر لکھ کر سورہ حجر کی تفسیر اس طرح بیان کی گئی ہے:۔''سورہ حجر مکی ھے۔اسمین ننانویں آیاتین اور چہ رکوع ہن اسمین حجر والوں کی عبرتناک ھلاکت کا بیان ہے۔اس لیے سورت کا نام حجر ہے۔ حجر شام اور مدینہ کے درمیان ایک وادی ہے(17)۔اسی سورت مین زیادہ تر منکرین نبوت اور منکرین رسالت کی عقوبت اور ہلاکت کے واقعات کا ذکر ہے۔اور بارگاہ واحدانیت وقیامت کا بہی ذکر ھے''۔ جابجا واقعات کی

سرخیاں دی گئی ہیں مثلاً:۔''دلیل عقلی''، ''قصہ ہلاکت قوم لوط''، ''قصہ اصحاب حجر'' وغیرہ(18)۔

۔۔۔مخطوط در سنٹرل پبلک لائبریری بہاول پور۔۔۔۔

قرآن مجید مترجم از شاہ عبدالقادر معہ حاشیہ تفسیر موضح القرآن

قلمی نسخہ در سنٹرل لائبریری بہاول پور 14 رمضان مبارک 1252ھ

مترجم:	شاہ عبدالقادر	**کاتب:** حافظ محمد عبداللہ عفی عنہ	
قیمت:	125	بمقام مصطفیٰ آباد عرف رام پور	
اوراق:	400	**نوادر نمبر:**	131
ایکسیشن نمبر:	C.L/11072	**سائز:**	6"x10"
حواشی:	موضح القرآن از شاہ عبدالقادر دہلویؒ		

اجمالی تعارف

قلمی نسخہ کا اردو ترجمہ شاہ عبدالقادر اور حواشی موضح القرآن سے لیے گئے ہیں۔کلام پاک سرخ روشنائی اور ترجمہ سیاہ روشنائی سے تحریر کردہ ہے۔سن کتابت 1252ھ درج ہے۔ابتداء میں نوٹ بقلم حافظ عبداللہ رام پور لکھا گیا ہے، ''تذکرہ کاران رام پور میں حافظ عبداللہ صاحب کا موجود ہے''۔نسخہ اچھی حالت میں ہے۔البتہ نسخہ جہاں جہاں سے پھٹا ہوا ہے وہاں ٹیپ لگی ہے اور ٹیپ کے اوپر سے تحریر پڑھی جاسکتی ہے۔مجلد بقسم اعلیٰ ہے۔مختلف تراجم میں ریسرچ کے لیے اس نسخہ کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔شاہ عبدالقادر صاحب کے اس نسخہ کا ترجمہ اور موجودہ مطبوعہ ترجموں میں بعض جگہ الفاظ کا اختلاف موجود ہے۔نسخہ کے اوپر قیمت 125 درج ہے۔نہیں معلوم کہ 125 سے کیا مراد ہے؟ تحریر کے چاروں طرف پیمانہ سے حاشیہ لگایا گیا ہے اور حاشیہ کالے اور سرخ قلم سے لگایا گیا ہے۔حاشیہ میں ''ف'' سرخ قلم سے اور اس کی تفسیر کالے قلم سے لکھی گئی ہے۔حاشیہ قدرے مختصر لکھا گیا ہے۔اور تشریح حواشی صفحہ کے کناروں پر موجود ہے۔

تحقیق و تجزیہ

طرز تالیف

آیات قرآنیہ اور اس کا ترجمہ کچھ اس طرح تحریر ہے:۔

"(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) ترجمہ: شروع اللہ کے نام سی و مہربان ہے رحم والا۔

(اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ) (19) سب تعریف اللہ کو ہی جو صاحب سارے جہان کا (اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) (20) بہت مہربان نہایت رحم والا (مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ) (21) مالک انصافکی دن کا (اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ) (22) تجھی کو ہم بندگی کرین اور تجھیسی مدد مانگین۔۔۔۔ (وَ لَا الضَّآلِّيْنَ) (23) اور نہ بہکنی والا ف2،ف2 یہ سورۃ اللہ صاحب نی بندون کی زبان سی فرمائی کہ اس طرح کہا کرین"۔ فائدہ عام تحریر سے باہر حاشیے میں لکھا گیا ہے۔ جہاں پہ رکوع ختم ہوتا ہے ع کی علامت سطور سے باہر حاشیہ میں لکھی گئی ہے۔

کاتب نے اپنے نوٹ میں معمولی سی غلطی کی ہے اور موضح القرآن کو موضوع القرآن لکھ گئے ہیں (24)۔ آیات کی علامات نہیں لگائی گئیں آیات کے اختتام کا پتہ اس طرح چلتا ہے کہ جہاں آیت ختم ہوتی ہے وہاں اردو ترجمہ شروع ہوتا ہے۔ جہاں پہ ایک پارہ ختم ہوتا ہے وہیں سے دوسرا پارہ شروع ہوتا ہے۔ نئے صفحے یا سطر کا لحاظ نہیں کیا گیا اور نہ ہی کوئی علامت لگائی گئی ہے۔ البتہ اس آیت کی سیدھ میں حاشیے کا نمبر لکھ دیا گیا۔

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) کا ترجمہ صرف پہلی مرتبہ سورت فاتحہ میں لکھا گیا ہے۔ جہاں آیت کی تشریح میں آیت کا حوالہ دینا ہو وہ حاشیہ میں لکھی جاتی ہے۔ (بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) پوری سطر پہ لکھا گیا ہے۔ آخر میں اندرون جلد لائبریری کی چٹ لگی ہے جس پر لکھا ہے کہ کتاب 14 یوم کے اندر واپس کی جائے دیر ہونے کی صورت میں ایک آنہ یومیہ جرمانہ ہوگا۔ مخطوط کے اختتام پر کاتب کی طرف سے "تمام شد ترجمہ کلام رحمان مسمی موضح القرآن۔۔۔ بتاریخ حافظ عبداللہ

عفی عنہ و تاریخ چہار دوم رمضان المبارک 1252ھ'' درج ہے۔ اختتامی صفحہ پر نیلے اور سرخ قلم سے 8-6-99 بھی لکھا ہوا ہے۔

۔۔۔ مخطوطات در جھنڈیر لائبریری میلسی (وہاڑی)۔۔۔

تفسیر سورۃ فاتحہ اردو 1319ھ

مخطوطہ در مسعود جھنڈیر ریسرچ لائبریری

تعارف مخطوطہ

37 اوراق پر کالے قلم سے لکھا ہوا یہ قلمی نسخہ مسعود جھنڈیر ریسرچ لائبریری سردار پور جھنڈیر میں موجود ہے۔ مصنف کا نام اکرم الدین ہے۔ نیلی جلد میں مجلد ہے۔ شروع اور آخر میں چھ چھ خالی اوراق چسپاں ہیں۔ صفحہ اول پر لیڈ پنسل سے ٹیڑھے میڑھے حروف میں ''تفسیر سورۃ فاتحہ شریف'' درج ہے۔ تفسیر کے آغاز میں ''ھوالغنی'' کا خوب صورت جملہ تحریر ہے۔ بعد ازاں مؤلف (رب یسر ولا تعسر و تمم بالخیر) کی دعا کے درمیان (بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ) تحریر کر کے باقاعدہ مقدمے کا آغاز کرتا ہے۔ شروع میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرنے کے ساتھ ساتھ قرآن پاک کے سیکھنے کو اللہ تعالیٰ کا عظیم کرم اور فضل گردانتا ہے۔ بعد ازاں سرور کائنات کی مقدس ہستی پر ہزاروں درود و سلام پیش کرتا ہے جن کی زبان فیض سے، اللہ تعالیٰ نے پوری مخلوق کو ہدایت الٰہی سے نوازا ہے اور پھر اہل بیت، صحابہ کرام کی خدمت میں بے شمار سلام عقیدت پیش کرتا ہے (25)۔

اسباب تحریر بالفاظ مؤلف

مؤلف اکرم الدین تحریر فرماتے ہیں کہ اکثر مسلمان بھائیوں نے خصوصاً میر حسین علی نے مجھے اس بات پر رغبت دلائی کہ اگر سورۃ کے فوائد ہندی زبان میں بیان ہو جائیں تو سب مسلمانوں کو اپنی نماز کا مزہ حاصل ہو جائے کیونکہ ہر نماز میں اسی سے کام ہے۔ چنانچہ لوگوں کے اصرار کے بعد جس قدر نکات ''ام الکتٰب'' کے اس فقیر کے خیال میں سمائے ان اوراق پر لکھ دئے ہیں اور اکثر اقوال تفسیر عزیزیہ سے لیے گئے ہیں۔ چونکہ مصنف کو وہ بھلے معلوم ہوئے۔ اس کا مختصر نام تحفۃ الاسلام ہے۔ یہ رسالہ 1242ھ محرم الحرام کے نصف میں مکمل ہوا۔ جن جو مسلمان بھائی اس کا مطالعہ کریں گے وہ اس فقیر

کے حق میں دعائے خیر کریں گے اور اللہ تعالیٰ پڑھنے والوں، عمل کرنے والوں راہ حق کی ہدایت نصیب فرمائے اوران کو شیاطین کے بہکاوے سے محفوظ رکھے(26)۔

ورق نمبر2 کے نصف سے (بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ) کے ساتھ باقاعدہ مخطوطے کا آغاز کیا ہے۔ فرماتے ہیں، ''یعنی شروع کرتاہوں میں ساتھ نام اللہ کے بخشنے والے کے مہربان کی سمجھنا چاہیے کہ جناب باری تعالیٰ نے بسم اللہ میں تین تین نام فرمائے تاکہ بندہ ہر کام میں دین کا ہو یا دنیا کا ہو ان ناموں سے شروع کریکر پچونکہ تین نام ہر کام کی کے درستی پر دلالت کرتے ہیں یعنی لفظ اللہ کا ہر کام کے اصول پر دلالت کرتا ہے اور لفظ رحمن کا اس کے باقی رہنے پر اور لفظ رحیم کا اس کے فائدہ دینے پر اس واسطے ان تین ناموں کے ساتھ تعلیم کیا تا کہ کام بندے کا برباد نہ ہو ویہوئے''۔

بسم اللہ سے آغاز کرنے کی وجہ مؤلف فرماتے ہیں کیونکہ مکتب میں بچوں کو سبق کا آغاز الف سے کروایا جاتا ہے۔ جس کی امام جعفر نے دو وجوہات بیان فرمائی ہیں۔امام جعفر صادقؒ۔۔۔۔۔(مخطوطہ کی خستہ حالی قرات تحریر میں مانع ہے)۔

۔۔۔تفسیر سورۃ الرحمن اردو1319ھ۔۔۔

مخطوطہ در مسعود جھنڈیر ریسرچ لائبریری

کاتب: نامعلوم   **آغاز:** (بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ)

خط: نستعلیق، قدیم اردو   **اختتام:** ((لَيۡسَ فِیۡ الدُّنۡيَا شَیۡءٌ مِمَّا فِی الۡجَنَّةِ))

تعارف مخطوطہ

306اوراق پر کالے قلم سے لکھا ہوا یہ قلمی نسخہ مسعود جھنڈیر ریسرچ لائبریری سردار پور جھنڈیر میں موجود ہے۔ مصنف کا نام معلوم نہیں۔ نیلی جلد میں مجلد ہے۔ جلد کی پشت پر سفید رنگ سے موٹا سورۃ الرحمان اردو لکھا ہوا۔ پہلے اندرونی صفحہ پر کالے موٹے قلم سے پہلے سطر پر درمیان میں (بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ) لکھا ہوا ہے۔اس کے نیچے لکیر ہے۔اس لکیر کے نیچے سورۃ الرحمن لکھا ہوا ہے۔اس کے نیچے بارہ سطور پر سورت الرحمن کے بارے ابتدائی معلومات ایک پیرا کی صورت میں درج ہے۔ دوسرا صفحہ بھی اسی انداز سے ہے۔ تیسرا صفحہ پر پہلی پانچ سطور کے بعد تھوڑا سا موٹا سرخ قلم سے

تمہید اور مقدمہ کے الفاظ لکھے ہوئے ہیں۔اس کے نیچے ''تحقیق معنے رہین'' لکھا ہے۔اس کے نیچے ان الفاظ سے تحریر کو شروع کیا گیا ہے،'' جاننا چاہیے کہ حق تبارک و تعالیٰ ابتداء اور عنوان سورت کا ایسے لفظ سے شروع کرتا ہی جو دلالت کرتا ہے مضمون سورت پر اور کل مضامین سورت کی ارد گرد اوسکے چکر مارتی ہین جیسا کوئی منصف کتاب بناتا ہے اوسکا نام ایسا چنکر اور سوچکر کہتا ہے جو دلالت کرتا ہے مطالب مسمے بہ پر جیسے بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام۔۔۔۔'' ۔کاغذ پرانا لگا ہوا ہے۔تحریر کو زیادہ مقام پر آسانی سے پڑھا جا سکتا ہے۔صفحہ کے درمیان میں صفحہ نمبر لکھا ہوا۔ابتدائیہ کے بعد ایک صفحہ پر ڈیزائن حاشیہ دار کاغذ پر تین لفظ ''تفسیر سورت الرحمن'' لکھا ہوا ہے۔اوپر صفحہ کے درمیان میں صفحہ نمبر 3 لکھا ہوا ہے۔پھٹے ہوئے صفحات کو سفید باریک کلی والے کاغذ سے درست کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔آخری صفحات زیادہ جگہوں سے پھٹے ہوئے ہیں جنہیں پڑھنے میں دشواری پیش آتی ہے۔مخطوطے کی آخری سطر میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول درج ہے((لَيْسَ فِيْ الدُّنْيَا شَيْءٌ مِمَّا فِي الْجَنَّةِ)).

نمونہ تحریر

''سورت الرحمن: یہ ایک دفتر ھی رحمت الٰھی کا اور ایک خوان ھی نعمت کا اس میں ذکر نعمتون سی بہت پکہ مذکور ھی چنانچہ نعمت تعلیم قرآن کی۔اور انسان کی پیدائش کے۔اور شمس و قمر و نجم و شجر کا بیان۔شکایت اللہ تعالیٰ کے نعمتون کی جٹلانی کے اکتیس مقام مین ایک آیت سے۔پیدائش جن و انس کے۔ربوبیت اللہ تعالیٰ کے۔بہانا اور یاؤنکا۔موتی و مرجان کا نکلنا۔کشتیون کا چلنا۔زمین کی فنا کی خبر۔بقائے ذات الٰھی کا وعدہ قیامت کا قادر نہ ہونا انس و جن کا کہ آسمان و زمین سی نکل جائین آسمان کا پھٹنا قیامت مین،سوال ہونا جن و انس سے بابت گناہ کی۔حال مجرمونکا،وعدہ جنت کا ڈرنی والونکی لئے اور بیان اوسکی نعمتون کا۔۔۔۔'' تحریر میں کچھ صفحات پر حاشیہ میں وضاحت کر دی گئی ہے۔قرآنی الفاظ کی تفسیر میں مختلف کتب تفاسیر،کتب احادیث کے حوالے،عربی و فارسی اشعار اور مختلف نمبرنگ کے تحت تفسیر و تشریح کی گئی ہے۔صفحہ نمبر 16 پر حاشیہ لگا کر پہلے عربی فونٹ میں ایک سطر پر(بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) لکھا ہوا ہے اس کے بعد سورت الرحمن پہلی تین آیات ایک سطر پر لکھی گئیں ہیں۔بعد ازاں ان

کی تفسیر بیان تحریر کی گئی ہے۔ صفحہ نمبر 19 پر یہی تفسیر لکھی گئی ہے بائیں طرف حاشیہ میں تھوڑا سا باریک اور ٹیڑھے انداز میں تفسیر لکھی گئی ہے۔ تحریر کے آخر میں فتح البیان کا حوالہ دیا ہوا ہے۔ حاشیہ میں بعض مقامات پر سرخ روشنائی سے لکھا گیا ہے۔ کہیں کہیں آیت قرآنی کی تفسیر کرتے ہوئے اوپر عربی عبارت ہر سطر کا نیچے تھوڑا سا باریک اردو ترجمہ دیا گیا ہے۔ تفسیر میں قرآن کریم کے دوسرے حصوں سے آیات کو درج کر کے مسئلے کی خوب وضاحت کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مختلف آئمہ کے اقوال اور فقہی مسائل پر بھی گفتگو کی گئی ہے۔اسی طرح قرآنی آیات کی تشریح وتوضیح کے لیے سائنسی انکشافات، نظام شمسی، ستاروں، سیاروں اور علم الافلاک سے مثالیں دی گئی ہیں۔ مثلاً سورہ الرحمن کی آیات کی تشریح میں لکھتے ہیں کہ :

''پہر سوچ اور فکر کر کہ کسطرح سورج کی چال کو بیچ سی آسمان کی جھکا دیا جسکی سبب سے گرمی جاڑا ربیع خریف نوبت بنوبت ہونی لگی جب سورج خط جدی کی طرف نیچی ہو جاتاہی تو ہوا سرد ہو جاتی ہی جب چال اوسکی عین خط سرطان کی بیچ میں ہوتی ہے تو سخت گرمی پڑنی لگتے ہی۔ جب نقطہ ہائی اعتدال پر ہوتا ہی تو موسم اعتدال پر رہتا ہی۔۔۔اسپر ناظرین کا اتفاق ہی کہ سورج کا پہلاؤ بہ نسبت زمین کی چند اوپر ایک سو ساٹھ گنا زیادہ ہی اور ستاری نظر آتی ہین اونمین سے چھوٹا ساچھوٹا تارا زمین سی آٹھ گنا زیادہ ہی اور بڑی کا کیا ٹکانہ اس سے اونکا فاصلہ وبلندی سمجہ مین آتی ہی کہ حق تعالی نی سچ فرمایا والسمار فعہا ووضع المیزان رفع یہہ ہے کہ کتنے دور ہین باجود اتنی بڑی ہونیکی کتنے چھوٹی نظر آتی ہین۔۔۔(27)۔

مؤلف اکثر مقامات پر مختلف قدیم وجدید تفاسیر اور احادیث کے حوالے دیتے ہیں۔ احادیث کی تخریج اور کمزور روایات کی نشاندہی بھی کرتے ہیں۔ آخری صفحہ بالکل صاف ہے جس پر لکیریں نہیں لگائی گئیں۔اس صفحہ پر لیڈ پنسل سے سنہ 1319ھ درج ہے۔اس کے نیچے تفسیر سورہ رحمان اردو پھر اس کے نیچے 2500 لکھا ہوا ہے۔

قرآنِ پاک۔۔۔۔اردو ترجمہ (قرآن شریف مترجم اردو)

مخطوطہ در میاں مسعود جھنڈیر لائبریری میلسی (وہاڑی)

نام مترجم:	نامعلوم	**تقطیع:**	7"x11"
اوراق:	469	**مخطوطہ نمبر:**	30
خط/نسخ:	نستعلیق		

آغاز: سورۃ الفاتحہ مکیۃ، تسمیہ اور (اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ)۔۔۔۔سے ہوتا ہے

اختتام: (وَالنَّاسِ)۔ قدیم اردو ترجمہ۔ پرانی اردو مع شرح۔ ۲۱ لاکھ روپے۔

تحقیق و تجزیہ

کیفیت:

عمدہ، منقش جلد، اوراق خستہ، بوسیدہ، کرم خوردہ اور پھٹے اوراق کو جوڑنے کے لئے اور کناروں پر واضح ٹیپ لگائی گئی ہے جس میں سے متن باسانی پڑھا جا سکتا ہے۔

اسلوب تحریر

پرانے کاغذ پہ کالے قلم سے خط نستعلیق میں لکھا گیا ہے۔ عربی متن واضح اور قابل قرآت ہے جبکہ ترجمہ اور حواشی غیر واضح ہیں۔ متن کے ساتھ ترجمہ جبکہ اطراف پہ حواشی اور تعلیقات ہیں۔ ترجمہ کے لیے روشنائی شنگرف سے تیار کی گئی ہے۔ حاشیہ سورۃ کا نام اور ترجمہ سرخ روشنائی سے دیا گیا ہے۔ عربی متن کے نیچے صفحہ کو سرخ رنگ دیا گیا ہے جبکہ ترجمہ سفید حصہ پر سرخ رنگ میں لکھا گیا ہے۔ رکوع، ربع، نصف اور فائدہ حاشیہ میں دیئے گئے ہیں۔ رکوع اور ربع سرخ جبکہ فائدہ کالے قلم سے دیا گیا ہے۔ رکوع کے لئے سیاہ روشنائی سے ع کی علامت استعمال کی گئی ہے۔ اگلی سورۃ کا آغاز بعض مقامات پر سطر کے اندر ہی سرخ روشنائی سے نام دے کر کر دیا گیا ہے۔ اس کے لیے نئی سطر کا اہتمام نہیں کیا گیا۔

سورۃ الانعام کا آغاز اس طرح ہے کہ صفحہ کے درمیان میں تسمیہ کے دائیں جانب سورۃ الانعام جب کہ بائیں جانب ''ماءۃ ثمانون'' لکھا ہوا ہے۔

نمونہ کلام، متن اور اردو ترجمہ:۔

(اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ)(28).

''سب تعریف اسی اللہ کی ہی جسنی پیدا کیا آسمانکو اور زمین کو اور پیدا کیا اندھیرا اور اوجالا پہر وہ لوگ جو کافر ہوئی ساتھ پروردکار اپنی کے برابر کرتی ہین''۔

رَبَّنَاۤ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ [3:9] اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ [3:10] كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَاللّٰهُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ [3:11](29).

''اے پرودکار ہماری تحقیق تو اکٹھا کرنیوالا ہی لوکو نکو اوسدن کہ نہین شک بیچ اوسکی تحقیق اللہ نہین خلاف کرتا واعدہ کو تحقیق جو لوک کہ کافر ہوئی نہ کفایت کرنیکی اونسی مال اونکی اور نہ اولاد انکی اللہسی کچہ اور یہہ لوگ وہ ہی ہن ایندھن آک کی جیسی عادت لوکون فرعویونکی اور اونلونکے کہ پہلی اونسے تہی جھٹلایا۔۔۔۔۔''(30).

نئے پارہ کے شروع کے لیے صفحہ کے دائیں یا بائیں، حاشیہ سے باہر سرخ روشنائی سے واضح کیا گیا ہے۔ جیسے نویں پارہ صفحہ کے درمیان میں جہاں سے آغاز ہوتا ہے سرخ روشنائی سے (قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ) کے بالمقابل حاشیہ کے باہر اوپر 9 اور نیچے لکیر لگا کر الجزوالتاسع لکھا گیا ہے۔

مصادر و مراجع

مترجم نے الفاظ کے معانی و سلیس اردو ترجمہ، عربی، صرف و نحو کے قواعد کے مطابق خود کیا ہے جب کہ باہر حاشیہ میں بعض الفاظ کی تشریح اور بعض واقعات کی مختصر تفسیر بھی دی ہوئی ہے۔ کہیں بھی مصادر و مراجع کی ضرورت پیش نہیں آئی۔

عبارات میں ابہام

مخطوطہ میں کہیں کہیں املاء اور عبارات میں قدیم اردو ہونے کی وجہ سے ابہام نظر آتا ہے۔ مثلاً:۔اے پرودکار ہماری تحقیق تواکٹھا کرنیوالا ہی لوکونکواوسدن کہ نہین شک بیچ اوسکی تحقیق اللہ نہین خلاف کرتاواعدہ کو تحقیق جولوک کہ کافر ہوئی نہ کفایت کرنیکی اونسی مال اونکی اور نہ اولاد انکی اللہ سی کچہ اور یہہ لوک وہ ہی ہن ایندھن آک کی جیسی عادت لوکون فرعویونکی اور اونلونکے کہ پہلی اونسے تہی جھٹلایا۔۔۔

اس ترجمہ میں لوک [لوگ] ہوئی [ہوئے] اونسی [ان سے] کچہہ [کچھ] ہن [ہیں] وغیرہ بڑی بریکٹ میں قدیم اردو کو جدید اردو میں ڈھال کر لکھا گیا ہے۔

نتائج تحقیق

اس تحقیق سے درج ذیل نتائج برآمد ہوتے ہیں:۔

پنجاب اسلامی کتب بالخصوص علوم القرآن کی تصنیف و تالیف میں کافی زرخیز علاقہ واقع ہوا ہے۔مقالہ میں مذکور مواد اور یہاں کی آبادی کا تناسب خاصا بہتر ہے۔کچھ قلمی نسخے مقامی روایات کے مطابق بوسیدہ ہوجانے کے باعث دفنادیئے گئے یادست بردزمانہ ہوگئے ہیں۔ اس خطے کے علمائے دین، مفسرین اور مصنفین نے اس جانب خصوصی توجہ دی ہے،علوم دینیہ بالخصوص علوم القرآن (تراجم وتفاسیر)میں خاصی دلچسپی نظر آتی ہے۔یوں علمائے کرام نے ایک جانب تبلیغ دین کی ذمہ داریوں کو بطریق احسن انجام دیاتودوسری جانب تصنیفی خدمات کو قیام پاکستان کے بعد تیزرفتاری سے فروغ بھی دیا ہے۔قرآنی علوم کی تصنیف و تالیف میں صرف مدارس کے علمائے کرام ہی نے حصہ نہیں لیا بلکہ معاشرے کے باقی طبقوں نے بھی اپنی اپنی دلچسپی کے مطابق یہ دینی فریضہ ادا کیاہے اور خوب سے خوب ترکی تلاش جاری رہی ہے۔اسی لیے اس خطے میں بعض انتہائی اہم، مفیداور تحقیقی مواد سامنے آیا۔ تحقیقی مضمون میں مذکور بڑی تعداد میں غیر مطبوعہ مواد (مخطوطات)اس حقیقت کو واضح کرتا ہے کہ اس خطے میں تصنیف وتالیف، تراجم، شروح اور حواشی کا کام تو خاصا ہوا لیکن طباعتی سہولیات کی عدم دستیابی اور بعض دوسرے عوامل کے سبب اہم اسلامی تالیف کا ذخیرہ زیور طباعت سے آراستہ نہیں ہوسکا۔

اس سلسلہ میں پنجاب کے علماء، مفسرین اور محققین کی قرآنی خدمات ہمارے لیے مشعل راہ ثابت ہو سکتی ہیں اور نسل نو کو جدید اور نئے خطوط پر زندگی گزارنے کے لیے رہنما اصول میسر آ سکتے ہیں۔ پنجاب کے اس سفر میں عربی اور فارسی قلمی نسخے اور مخطوطات سامنے آئے۔ محققین پر فرض ہے کہ اس کام کو الگ الگ زبانوں، زمانوں اور جغرافیاتی حدود کے حوالہ سے مزید کام کریں۔ ان شاءاللہ اس تحقیق سے علمی حلقوں کو پنجاب کے قرآن کریم کے حوالہ سے یکجا بہت سا قیمتی اور علمی سرمایہ وورثہ حاصل ہوگا۔

حوالہ جات وحواشی مخطوطات

1 العصر 1:103
2 تفسیر سورۃ العصر تا سورۃ الفاتحہ (اردو)، مخطوط نمبر 1202-4255 در جامعہ پنجاب لاہور، ورق 1
3 الفاتحہ 7:1
4 تفسیر سورۃ العصر تا سورۃ الفاتحہ (اردو)، ورق 63
5 تفسیر سورۃ العصر تا سورۃ الفاتحہ (اردو)، ورق 63
6 البقرہ 98:2
7 تفسیر مرتضوی 56-1 (منظوم اردو)، مخطوط نمبر 1301-4354 در جامعہ پنجاب لاہور، ص 5
8 النباء 1:78
9 تفسیر پارہ عم اردو، مخطوط نمبر 1302-4355 در جامعہ پنجاب لاہور، ورق 1
10 الناس 6:114
11 تفسیر پارہ عم اردو، ورق 36-35
12 اللھب 5:111
13 تفسیر پارہ عم اردو، ورق 34
14 تفسیر پارہ عم اردو، ورق 34
15 النحل 98:16
16 الحجر 1:15
17 معارف القرآن سورہ حجر، مخطوطہ در کتب خانہ جامعہ اسلامیہ ادارہ اشرف التحقیق لاہور، اندراج نمبر 37، ص 1
18 معارف القرآن سورہ حجر، ص 2

19 الفاتحہ1:1

20 الفاتحہ2:1

21 الفاتحہ3:1

22 الفاتحہ4:1

23 الفاتحہ7:1

24 قرآن مجید مترجم از شاہ عبدالقادر معہ حاشیہ تفسیر موضح القرآن، قلمی نسخہ در سنٹرل لائبریری بہاول پور14 رمضان مبارک1252ھ،نوادر نمبر131

25 تفسیر سورۃ فاتحہ اردو1319ھ، مخطوطہ در مسعود جھنڈیر ریسرچ لائبریری،ورق1

26 ایضًا

27 تفسیر سورۃالرحمن اردو1319ھ، مخطوطہ در مسعود جھنڈیر ریسرچ لائبریری،ص69-68

28 الانعام1:6

29 آلِ عمران3:9-11

30 قرآنِ پاک اردو ترجمہ (قرآن شریف مترجم اردو)، مخطوطہ در میاں مسعود جھنڈیرلائبریری میلسی (وہاڑی)، مخطوطہ نمبر30،در تفسیر سورۃالانعام1:6،آلِ عمران3:9-11